سبھی کے لیے یکساں ہے، اور کسی کو یہ اجازت نہیں کہ اس مطالبہ سے کترا کے خودکشی کرے۔

شیطانی وساوس

سوال:۔ چند روز سے میرے ذہن میں ایسے ایسے لغو خیالات آ رہے ہیں جن سے خود میری طبیعت کو شدید تکلیف ہوتی ہے مگر میں ان سے کسی طرح نجات نہیں پا رہا ہوں اور بہت پریشان ہوں۔ خدا کی عبادت کرتے ہوئے اور خدا سے دعا مانگتے ہوئے جب ذات باری تعالیٰ کی طرف دھیان جاتا ہے تو خدا تعالیٰ کی شان کے خلاف ناقابل بیان خیالات دماغ سے ابھرنے لگتے ہیں، مثلاً نعوذ باللہ ایک خیال آیا کہ خدا فلاں برائی کر سکتا ہے — حالانکہ میرا دل ایمان کی روشنی سے منور ہو چکا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی جملہ پاکیزہ صفات پر یقین رکھتا ہوں۔ بہرحال ایسے خیالات کے آنے پر استغفار پڑھتا ہوں اور پھر یہ غائب ہو جاتے ہیں، مگر کچھ دیر بعد پھر ان کا اعادہ ہوتا ہے۔ آخر یہ کیا حالت ہے اور کیوں ہے؟ میں اس پر کیسے قابو پا سکتا ہوں؟

جواب:۔ یہ حالت جس کا آپ نے تذکرہ کیا ہے، کم و بیش ہر اس شخص کو پیش آتی ہے جو غلط راستے پر چلتے چلتے صراطِ مستقیم کی طرف رخ پھیرنا چاہتا ہے۔ درحقیقت جب شیاطین یہ دیکھتے ہیں کہ ان کا کوئی وفادار آلۂ کار ہاتھوں سے جاتا ہے تو وہ اس پر بہت سخت ہلّہ بولتے ہیں اور شکوک و شبہات اور متضاد افکار و احساسات کی الجھنوں میں الجھاتے ہیں، حتیٰ کہ عبادات میں بھی کیف و سکون کا کوئی عنصر باقی نہیں رہنے دیتے، تاکہ سٹپٹا کے وہ شخص پھر ٹیڑھے راستے پر چلنے لگے۔

خود صحابہ کرام کو اس قسم کے مکروہ وساوس کے خلاف شکایت پیدا ہوئی تھی اور یہ سوال نبی صلعم کے سامنے پیش ہوا تو آپ نے توضیح فرما دی کہ ان وساوس پر اگر آدمی متنبہ ہو جاتا ہے اور محسوس کر لیتا ہے اور وہ انھیں نوچ کے الگ کرتا رہتا ہے تو پھر یہ ایمان کی علامت ہے۔ کافر کے دل میں اور مومن کے دل میں فرق یہی ہے کہ کافر کا دل یا تو بنجر ہوتا ہے اور یا پھر جنگل کی طرح ہر شے اس میں اگتی اور